سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XIII OF 2015

سندھ عوامی املاک کی انشورنس ایکٹ، 2015

THE SINDH INSURANCE OF PROPERTY ACT, 2015

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. تعریف

Definations

3. عوامی املاک کی انشورنس

Insurance of public property

4. چھوٹ

Exemption

5. ایکٹ کا نافذ ہونا۔

Applicability of the Act.

6. آرڈیننس کی خلاف ورزی پر جرمانہ

Penalty for contravention of the Ordinance.

7.اس آرڈیننس کے اطلاق کا خاتمہ

Cessation of the application of this Ordinance.

8. کمیٹی کی طرف سے انشورنس ٹیرف کا تعین

Insurance tariff determination by Committee

9. قواعد، ضوابط اور نوٹیفکیشنز بنانے کا اختیار

Power to make Rules, Regulations and Notifications.

10. اوور رائیڈنگ افیکٹ

Overriding effect.

11. آرڈیننس کی گنجائشوں پر عملدرآمد

Application of the provision of the Ordinance.

12. رکاوٹ ہٹانا

Removal of Difficulty.

سندھ ایکٹ نمبر XIII مجریہ 2015

SINDH ACT NO.XIII OF 2015

سندھ عوامی املاک کی انشورنس ایکٹ، 2015

THE SINDH INSURANCE OF PROPERTY ACT, 2015

[2 مارچ 2015]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ صوبے سے متعلقہ عوامی املاک کے سلسلے میں نان لائف انشورنس کے سلسلے میں پروکیورمنٹ کروائی اور ہدایت کی جائے گی،

تمہید(Preamble)

جیسا کہ آئین کی (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 کی پاسداری کرے گی، حکومتی انشورنس میں آنیوالے معاملات جو کہ صوبے کے زیر تحت لیئے گئے ہیں، وہ صوبائی اسمبلی کو منتقل ہو چکے ہیں،

اور جیسا کہ یہ ضروری اور لازم ہوگیا ہے کہ سندھ صوبے میں شامل عوامی املاک کی انشورنس کے سلسلے میں قانون منظور کیا جائے اور اس سلسلے میں عوامی املاک کی نان لائف انشورنس سے متعلقہ موجود قانون کو رد کیا جائے۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات۔ Short Title and commencement

1.(1) اس ایکٹ کو سندھ عوامی املاک کا انشورنس ایکٹ، 2015 کہا جائے گا۔

(2) اس کا دائرہ اطلاق صوبے سندھ تک وسیع کیا جائے گا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف Definations	.2	اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو، تب تک:
	(i)	”کمیشن“ سے مراد سیکورٹیز اور ایکسچینج کمیشن پاکستان؛
	(ii)	”کمپنی“ سے مراد سندھ انشورنس لمیٹڈ؛
	(iii)	”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
	(iv)	” آرڈیننس سے مراد انشورنس آرڈیننس، 2000؛ اور
	(v)	”عوامی املاک“ سے مراد کوئی بھی ملکیت، منقولہ یا غیر منقولہ، جو تعلق رکھے یا جس کا تحفظ یا انتظام قانونی ذمہ داری ہو:
	(a)	حکومت، بشمول کسی سرکاری پروجیکٹ کے سمیت اس کے ماتحت مختلف محکموں کے:
	(b)	کوئی مقامی اتھارٹی بشمول لیکن جو محدود نہ ہو قانون یا حکومت کے تحت بنائی گئی کاؤنسل یا باڈی کارپوریٹ کے، یا
	(c)	کمپنی، فرم، ادارہ، تنظیم، اتھارٹی یا دوسری اسٹیبلشمنٹ جو کہ حکومت یا مقامی اتھارٹی کی طرف سے سنبھالی جائے یا حکومت کے زیر ضابطہ ہو یا اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے قانونی کارپوریشن کنٹرولنگ مالیاتی حصہ یا مفاد رکھتی ہو۔
	(2)	لفظ یا اظہار استعمال کیئے گئے ہوں پر اس ایکٹ میں بیان نہ کیئے گئے ہوں تو ان کو وہی معنیٰ حاصل ہو گی، جو اس کے آرڈیننس میں دی گئی ہے۔
عوامی املاک کی انشورنس Insurance of public property	.3	دفعہ 4 کی گنجائشوں کے مطابق کسی بھی عوامی املاک سے متعلق تمام انشورنس یا کسی عوامی املاک سلسلے میں کوئی خطرہ یا ذمہ داری، فقط کمپنی کی طرف سے رکھی یا فراہم کی جائے گی اور کسی دوسرے انشورنس کی طرف سے رکھی یا فراہم نہیں کی جائے گی۔

(1).4	حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے دفعہ 3 کی تعمیل سے مستثنیٰ ہو سکتی ہے، کسی بھی املاک، یا اس سلسلے میں ذمہ داری، جس پر مذکورہ دفعہ کی فراہمی لاگو ہوتی ہے۔	چھوٹ Exemption
(2)	اگر کوئی کمپنی اعلان کرتی ہے کہ وہ دفعہ 3 میں درج معاملات کے حوالے سے انشورنس کا معاہدہ کرنے یا انشورنس فراہم کرنے سے قاصر ہے کسی بھی وجہ کو تحریری طور پر درج کرنے کے لیئے، اسے دفعہ 3 کی دفعات کے اطلاق سے، معاہدے کے تحت تجویز کردہ انشورنس کی حد تک مستثنیٰ کیا جائے گا۔	
(1).5	اس ایکٹ میں شامل کچھ بھی اس ایکٹ کی شروعات سے انشورنس یا انشورنس کوریج کے کسی معاہدے کو متاثر، منسوخ یا خارج نہیں کرے گی جو کہ دفعہ 3 میں درج عوامی املاک یا ذمہ داری کے حوالے سے ہے۔	ایکٹ کا نافذ ہونا۔ Applicability of the Act.
(2)	جب تک ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہوں، اس ایکٹ کی شروعات والی تاریخ سے ایک سال کے عرصے تک انشورنس کا معاہدہ یا انشورنس کوریج موثر رہے گی۔	
.6	کوئی بھی شخص جو عوامی املاک کی انشورنس کراتا ہے، دفعہ 3 کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ قابل سزا ہو گا جس کو جرمانے کے ساتھ سزا دی جائے گی جو کہ انشورنس کی رقم کے ایک فیصد تک یا بیس لاکھ روپیۓ سے زیادہ نہ ہو، جو بھی کم ہو۔	آرڈیننس کی خلاف ورزی پر جرمانہ Penalty for contravention of the Ordinance.
.7	دفعہ 3 کے تحت درج ذیل میں سے کچھ بھی ہونے کی صورت میں غیر موثر ہو جائے گا: (a) کمپنی بند ہو گئی ہے، یا	اس آرڈیننس کے اطلاق کا خاتمہ Cessation of the

application of this Ordinance.

(b) کمیشن کمپنی کو نان انشورنس کے معاہدوں میں داخل ہونے سے یا انشورنس دینے سے منع کرنے کی ہدایت کرتی ہے،

(c) حکومت کمپنی کے شیئرز کی کم از کم اکیاون فیصد کی مالک نہیں رہتی.

کمیٹی کی طرف سے انشورنس ٹیرف کا تعین

Insurance tariff determination by Committee

8.(1) عوامی املاک کے انشورنس ٹیرف ریٹس کمیٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کیئے جائیں گے جو کہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقرر کردہ کمیٹی کی طرف سے مارکیٹ ریٹس اور رحجان کے مطابق ہونگے۔

(2) کمیٹی حکومت کی طرف سے مقرر کی جائے گی جو کہ تین میمبرز پر مشتمل ہوگی، ہر ایک حکومت، کمپنی اور دایگزیکٹو کمیٹی آف انشورنس ایسوسیشن آف پاکستان کا سابق یا موجودہ میمبر۔

(3) کمیٹی کے میمبرز دوسالوں تک عہدہ رکھیں گے اور دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہونگے، بشرطیکہ ان کے عہدے کی مدت ختم ہونے تک کمیٹی کام جاری رکھے گی جب تک حکومت کی طرف سے نئی کمیٹی کا نوٹس نکالا جائے۔

قواعد، ضوابط اور نوٹیفکیشنز بنانے کا اختیار

Power to make Rules, Regulations and Notifications.

9. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد، ضوابط اور نوٹیفکیشنز بنائے گی، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہونگے۔

اوور رائیڈنگ افیکٹ

Overriding effect

10. اس ایکٹ کی گنجائشوں کو اوور رائیڈنگ افیکٹ حاصل ہو گا جب تک کہ کچھ وقتی طور عائد کسی دوسرے قانون سے متضاد نہ ہوں۔

آرڈیننس کی گنجائشوں پر عملدرآمد

Application of the provision of the Ordinance

11. آرڈیننس کی دفعہ 166 کی گنجائش ایسی عوامی املاک یا اثاثے پر لاگو نہیں ہو گی جیسا اس ایکٹ کا معاملہ ہو۔

رکاوٹ ہٹانا

Removal of Difficulty.

12. اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، تو حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی گنجائش بنائے گی یا ایسا حکم جاری کرے گی جو اس رکاوٹ کو ہٹانے کے مقصد کے لیئے ضروری ہوں۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔